سوال

میرے گھر والوں نے جس لڑکی سے میرا رشتہ طے کیا ہے اس کے والد فوت ہو چکے ہیں۔ اس کا ایک چھوٹا بھائی ہے، جس کی عمر 13 یا 14 سال ہے، عقل منداور سمجھ دار ہے، کیا وہ اپنی بہن کے نکاح میں اس کا ولی بن سکتا ہے؟ اس کا ایک چچا بھی زندہ ہے، اس صورت میں کون ولی بنے گا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعی حکم کے مطابق نکاح میں ولی کا ہونا شرط ہے۔

سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لانِكَاحَ إلابِوَلِيٍّ (سنن أبي داود، النكاح: 2085، سنن ترمذي، النكاح: 1101، سنن ابن ماجه، النكاح: 1881) **(صحیح).**

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

دوسری حدیث میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ. (سنن أبي داود، النكاح: 2083، سنن ترمذي، النكاح: 1102) **(صحیح).**

جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔

1. عورت کا ولی قریبی ترین مرد بنتا ہے۔ ولی بننے کی یہ شرط نہیں ہے کہ وہ عورت سے عمر میں بڑھا ہو۔

2. سوال میں مذکورہ صورت حال میں لڑکی کا بھائی قریبی ترین مرد ہے۔ اگر وہ بالغ ہوچکا ہے، تو وہ اپنی بہن کا ولی بنے گا، اگر بالغ نہیں ہوا تو اس کا چچا اس کے نکاح میں ولی بنے گا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی | فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال